باسمہ سبحانہ

قل هذه سبيلي ادعوا الى الله على بصيرة انا ومن اتبعني سبحان الله وما انا من المشركين

میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں

(ترجمہ فرمان)

کتاب مستطاب

اصول الشريعه في عقائد الشيعه

از قلم معجز رقم

سرکار عمدۃ المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین

حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علی رؤس المومنین

ناشر مکتبہ السبطین 296/9 بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

پارہ سیزدہ

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

٭ میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں، میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں

(ترجمہ فرمان علی)

کتابِ مُستطاب

اُصُولُ الشَّرِیعَۃ

فِی

عَقَائِدِ الشِّیعَۃ

از قلم حقیقت رقم

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی اعلیٰ دُرس المومنین

ناشر

مکتبۃ السبطین ۹/۲۹۶ بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

SIBTAIN.COM

باسمہ سبحانہ

والدہ مرحومہ کے نام

اگر سیاہ دلم داغ لالہ زار توام
وگر کشادہ جبینم گل بہار توام

چونکہ والد مرحوم و مغفور کا سایہ عاطفت صغر سنی میں سر سے اٹھ گیا تھا۔ لہٰذا میں بفضلہ تعالیٰ شیدائی سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام والدہ مرحومہ کے ہی حسن تربیت سے اس قابل ہوا کہ آج اپنی بساط و بضاعت کے مطابق کچھ خدمت دین مبین کر رہا ہوں۔ اس لئے میں اپنی اس ناچیز کتاب کو ان کے نام کے ساتھ معنون کر کے اس حقیر دینی خدمت کا ثواب بطفیل سرکار ولی عصر و امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ ان کی روح پر فتوح کو ہدیہ کرتا ہوں ۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

آپ کا
احقر محمد حسین نجفی عفی عنہ سرگودھا
ستمبر ۱۹۹۱ء

کتابت	سید کلیمی ابن وزیر قرابی
طباعت	شاہی پریس سرگودھا
قیمت	۱۵۰/ روپے
بار	چہارم

اگست ۲۰۰۰ء

کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے جس نے خطبۃ البیان کے بعض مندرجات کی بنا پر مذہب شیعہ پر ایراد کیا تھا فرماتے ہیں " والزام وقتے متصور می شد کہ تصریح اہل حق بصحت این خطبہ ثابت میگردد و واقع لیس کذلک " یعنی یہ الزام اس وقت درست ہوتا کہ اہل حق (شیعہ) نے اس خطبہ کے صحیح ہونے کی کہیں کوئی تصریح کی ہوتی۔ اور مخالف اسے کب ثابت کر سکتا ہے؟

(۲) علامہ سید حسین لکھنوی نے اپنی کتاب حدیقہ سلطانیہ ج ۲ ص ۲۱۹ پر اس خطبہ کی تشریح ان الفاظ میں فرمائی۔ ایک جگہ لکھتے ہیں " و دیگر مخفی نماند کہ غلاۃ شیعہ بسیار دعویہائے بلند و مشتمل چند بآنحضرت نسبت دادند مثل بعضے آنحضرت را خدا گفتند چون راوی خطبۃ البیان مجہول است بعید نیست کہ این خطبہ را یکے از ایشان بآنحضرت منسوب کردہ باشند " الخ یعنی عین ممکن ہے غالی شیعوں نے بہت سے بلند بالا دعوے آنجناب کی طرف منسوب کئے ہیں کسی غالی نے خود وضع کر کے اسے جناب امیر علیہ السلام کی طرف منسوب کر دیا ہو۔

انکشاف حقیقت

چونکہ ڈاکٹر ... کے مؤلف نے اس خطبہ کو ابو محمد ... کے کسی رسالے سے نقل کیا ہے اب قابل طلب بات یہ ہے کہ یہ ابو محمد ... کون ہیں؟ ان کی شخصیت کیا ہے اور ان کا مذہب کیا ہے؟ اس سلسلہ میں کتاب الناصر علی الحاسد جناب علامہ سید حامد حسین اعلی اللہ مقامہ کی تحقیق بڑی وسیع و قابل قدر ہے۔ وہ اپنی مایہ ناز کتاب استقصاء الافحام ج ۱ ص ۲۲۳ طبع لکھنؤ پر فرماتے ہیں " کہ محمد بن طلحہ ملقب بہ ... از علمائے اہل سنت است و حافظ ... در نفحات جامی شیعہ بودن ... " یعنی محمد بن طلحہ ملقب بہ ... اکابر علمائے اہل سنت میں سے ہیں نفحات الانس جامی اور کتب تصوف میں موجود ہے ایک حاشیہ مشہور ہو رقیق ... مصنف کتاب کے پاس موجود ہے۔ اسی طرح علامہ سید حسین لکھنوی کے حدیقہ سلطانیہ ج ۲ ص ... پر حضرت قاضی نور اللہ شوستری (شہید ثالث) اعلی اللہ مقامہ کا وہ کلام حق ترجمان نقل کیا ہے جو انہوں نے میر یوسف علی کے بعض سوالات کے جواب میں ارشاد فرمایا جس کا تعلق خطبۃ البیان سے تھا۔

" جواب آنست کہ ثبوت العرش ثم انقش ... اثبات مستند ... تا غایت در اثبات صحت خطبۃ البیان ... بحضرت امیر ... مؤلف آن ... باشد شیخ مرد صوفی مجہول المذہب بودہ "

یعنی اس کا جواب یہ ہے کہ پہلے عرش تو ثابت کرو۔ پھر اس پر نقش لکھو۔ کلام یہ ہے کہ آیا خطبۃ البیان صحیح بھی ہے؟ اس خادم شہید ثالث کے نزدیک تا حال جناب امیر المومنین کی طرف اس کا انتساب ثابت نہیں ہے۔ بلکہ اس خطبہ کا مؤلف شیخ (سعدی) کی طرح ایک مجہول المذہب صوفی ہے " ان دو جلیل القدر محقق علماء اعلام کے کلام سے معلوم ہوگیا کہ اس خطبہ کا اصل راوی بلکہ مصنف ایک سنی العقیدہ صوفی المسلک شخص ہے اور ہم ارشادات معصومین کی روشنی میں کئی بار ثابت کر چکے ہیں کہ افکار و اقوال اہلبیت رسول کوئی فضیلت والی روایت ہیں اس وقت تک قبول نہیں کی جا سکتی جب تک بطریق اہلبیت اس کی تائید نہ ہوتی ہو اور یہاں اس خطبہ کی تائید کی بجائے مذہب اہلبیت کے ذمہ دار علماء اعلام شیعہ شد و مد سے اس کی رد فرما رہے ہیں۔ تو بعد ازیں بھی کوئی معقول عقل و انصاف اور دیانت رکھنے والا انسان اس خطبہ پر اپنے اعتقاد کی بنیاد رکھ سکتا ہے؟ قل یا اهل الکتاب تعالوا الی کلمة

چہ حق کہ بعض نے اس کو ... بھی کہہ دیا ہے چونکہ اس خطبہ کا راوی مجہول ہے اس لئے ... ہے